بشیر احمد عاجزؔ قیصرانی (رحیم یار خاں)

خلیج کی جنگ

اہلِ مغرب نے لگا دی آگ تو بغداد کو
وہ مٹا سکتے ہیں کب اِس قوّتِ فولاد کو

ہو رہا ہے خاک و خوں میں آج غلطاں جو عراق
اے خدا اب ختم کر دے تو ہی اس اُفتاد کو

جل رہے ہیں شہر بھی اور بستیاں ویران ہیں
دے رہے ہیں وہ مجاہد بھی سبق جلّاد کو

دیکھ لے چشمِ فلک اب یہ تماشا بھی تُو دیکھ
صاحبِ فیل آنے لگے کعبے کی اب اِمداد کو

اِک طرف بتیس ہیں اور اک طرف تنہا صدام
کیسے ہم جائز کہیں اِس ظلم و استبداد کو

کرتے ہیں اپنے لہو سے جو رقم تاریخ کو
وہ ہلا دیتے ہیں آخر ظلم کی بُنیاد کو

صفحۂ ہستی سے عربوں کو مٹانے کے لئے
آزماتے ہیں فرنگی نو بہ نو ایجاد کو

اہلِ دل اور اہلِ ایماں سے ہے یہ میرا سوال
اُٹھ کھڑا ہو کوئی اب مظلوم کی اِمداد کو

جل اُٹھا ہے دل بھی عاجزؔ آنسوؤں کی آگ سے
کاش کوئی تو سمجھ لے اب میری فریاد کو

نرخنامہ اشتہارات

ٹائیٹل کا آخری صفحہ سالم	۱۰۰۰/= روپے
ٹائیٹل دوسرا اور تیسرا صفحہ	۸۰۰/= روپے
عام صفحہ (سالم)	۴۰۰/= روپے
" " (۱/۲)	۲۰۰/= روپے
" " (۱/۴)	۱۰۰/= روپے

مستقل معاونین کے لئے خصوصی رعایت ہوگی۔

نقیب ختم نبوّت